بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

اِنَّ الْفَضْلَ بِیَدِ اللّٰہِ یُؤْتِیْہِ مَنْ یَّشَآءُ + عَسٰی اَنْ یَّبْعَثَکَ رَبُّکَ مَقَامًا مَّحْمُوْدًا

رجسٹرڈ نمبر ایل ۵۲۵۴

روزنامہ

الفضل

ربوہ

قائمقام ایڈیٹر یوسف سہیل شوق

فون ۴۴۹

جلد ۷۱ | منگل ۱۷ ذوالحجہ ۱۴۰۲ھ، ۵ اخاء ۱۳۶۱ ہش، ۵ اکتوبر ۱۹۸۲ء | نمبر ۲۲۲

اخبارِ احمدیہ

Digitized by Khilafat Library Rabwah

ربوہ : ۴ اخاء / اکتوبر - حضرت سیدہ نواب امۃ الحفیظ بیگم صاحبہ مدظلہا العالی کی عام صحت قدرے بہتر ہے البتہ غلو اور کمزوری کا اثر ہے -

احباب کرام خاص توجہ اور التزام سے دعائیں کرتے رہیں کہ اللہ تعالیٰ اپنے فضل سے حضرت سیدہ ممدوحہ کو صحت کاملہ عطا کرے اور آپ کا بابرکت سایہ تادیر ہمارے سروں پر سلامت رکھے - آمین ؛

• حضرت سیدہ نواب امۃ الحفیظ بیگم صاحبہ مدظلہا فرماتی ہیں کہ میرے داماد عزیزم مرزا مجید احمد صاحب کا امریکہ میں دل کا اپریشن ہوا ہے - احباب کرام سے عزیز موصوف کی جلد اور کامل صحت یابی کے لیے دعا کی درخواست ہے -

• مکرم و محترم صاحبزادہ مرزا مبارک احمد صاحب مع بیگم صاحبہ چند ماہ یورپ میں علاج کی غرض سے مقیم رہنے کے بعد خدا تعالیٰ کے فضل سے ۲۵ ستمبر کو بخیریت ربوہ تشریف لے آئے ہیں -

محترم صاحبزادہ صاحب موصوف کو تقریباً ایک سال سے آنکھوں کی تکلیف تھی - ملکی ڈاکٹروں کے مشورہ پر آپ علاج کے لیے یورپ تشریف لے گئے چنانچہ انگلستان کے چوٹی کے ماہرین امراض چشم ڈاکٹروں نے معائنہ کے بعد بتایا کہ آنکھوں میں شدید قسم کی انفیکشن ہے - جو گذشتہ سال مشرق بعید کے دورہ کے دوران لاحق ہوئی تھی -

ڈاکٹروں نے بتایا ہے کہ صحیح تشخیص نہ ہونے کی وجہ سے یہ بیماری خدانخواستہ انتہائی مضر اثرات پر منتج ہو سکتی تھی - جو علاج شروع کیا گیا ہے خدا تعالیٰ کے فضل سے اس سے بیماری میں افاقہ ہے - احباب جماعت کی خدمت میں درخواست ہے کہ وہ صاحبزادہ صاحب موصوف کی کامل و عاجل شفا کے لیے دردِ دل سے دعا فرمائیں - اسی طرح آپ کی بیگم صاحبہ کو بھی بعض عوارض ہیں - جن کے کلیتہً رفع ہونے کے لیے بھی احباب کی خدمت میں دعا کی درخواست ہے اللہ تعالیٰ ہر دو بزرگوں کو صحت و عافیت کے ساتھ لمبی بابرکت زندگی سے نوازے آمین ؛

• کینیا مشرقی افریقہ سے مبلغ انچارج مکرم و محترم ملک جمیل الرحمٰن صاحب رفیق نے اپنے ایک حالیہ خط میں اطلاع دی ہے کہ حال ہی میں کینیا میں جو گڑبڑ ہوئی تھی اس کے دوران اللہ تعالیٰ کے فضل سے تمام احمدی محفوظ رہے ہیں - الحمد للہ علی ذالک -

(وکالت تبشیر)

• میرے والد محترم مکرم شیخ غلام جیلانی صاحب خوشنویس ننکانہ صاحب میں بیمار

باقی صفحہ ۸ پر

اِرشاداتِ سیدنا حضرت اقدس

تم سیدھے ہو جاؤ اور صاف ہو جاؤ اور پاک ہو جاؤ اور کھرے ہو جاؤ

وہ خدا جو تمہارا خدا ہے اس کی انسان کے پاتال تک نظر ہے کیا تم اس کو دھوکا دے سکتے ہو؟

کیا ہی بدقسمت وہ شخص ہے جو ان باتوں کو نہیں مانتا جو خدا کے منہ سے نکلیں اور مَیں نے بیان کیں

" تم اس کی جناب میں قبول نہیں ہو سکتے جب تک ظاہر و باطن ایک نہ ہو - بڑے ہو کر چھوٹوں پر رحم کرو نہ ان کی تحقیر - عالم ہو کر نادانوں کو نصیحت کرو نہ خودنمائی سے ان کی تذلیل - اور امیر ہو کر غریبوں کی خدمت کرو نہ خودپسندی سے ان پر تکبر - ہلاکت کی راہوں سے ڈرو - خدا سے ڈرتے رہو اور تقویٰ اختیار کرو اور اس مخلوق کی پرستش نہ کرو اور اپنے مولیٰ کی طرف منقطع ہو جاؤ اور دنیا سے دِل برداشتہ رہو اور اسی کے ہو جاؤ اور اسی کے لئے زندگی بسر کرو اور اس کے لئے ہر ایک ناپاکی اور گناہ سے نفرت کرو کیونکہ وہ پاک ہے - چاہیئے کہ ہر ایک صبح تمہارے لئے گواہی دے کہ تم نے تقویٰ سے رات بسر کی اور ہر ایک شام تمہارے لئے گواہی دے کہ تم نے ڈرتے ڈرتے دن بسر کیا - دنیا کی لعنتوں سے مت ڈرو کہ وہ دھوئیں کی طرح دیکھتے دیکھتے غائب ہو جاتی ہیں - اور وہ دن کو رات نہیں کر سکتیں - بلکہ تم خدا کی لعنت سے ڈرو جو آسمان سے نازل ہوتی اور جس پر پڑتی ہے اس کی دونوں جہانوں میں بیخ کنی کر جاتی ہے - تم ریاکاری کے ساتھ اپنے تئیں بچا نہیں سکتے کیونکہ وہ خدا جو تمہارا خدا ہے اس کی انسان کے پاتال تک نظر ہے - کیا تم اس کو دھوکا دے سکتے ہو؟ پس تم سیدھے ہو جاؤ اور صاف ہو جاؤ اور پاک ہو جاؤ اور کھرے ہو جاؤ اگر ایک ذرہ تیرگی تم میں باقی ہے تو وہ تمہاری ساری روشنی کو دور کر دے گی - اور اگر تمہارے کسی پہلو میں تکبر ہے یا ریا ہے یا خودپسندی ہے یا کینہ ہے تو تم ایسی چیز نہیں ہو کہ جو قبول کے لائق ہو ایسا نہ ہو کہ تم صرف چند باتوں کو لے کر اپنے تئیں دھوکہ دو کہ جو کچھ ہم نے کرنا تھا کر لیا ہے - کیونکہ خدا چاہتا ہے کہ تمہاری ہستی پر پورا پورا انقلاب آوے - اور وہ تم سے ایک موت مانگتا ہے جس کے بعد وہ تمہیں زندہ کرے گا - تم آپس میں جلد صلح کرو اور اپنے بھائیوں کے گناہ بخشو کیونکہ شریر ہے وہ انسان کہ جو اپنے بھائی کے ساتھ صلح پر راضی نہیں وہ کاٹا جائے گا - کیونکہ وہ تفرقہ ڈالتا ہے - تم اپنی نفسانیت ہر پہلو سے چھوڑ دو اور باہمی ناراضگی جانے دو اور سچے ہو کر جھوٹے کی طرح تذلّل کرو تا تم بخشے جاؤ - نفسانیت کی فربہی چھوڑ دو کہ جس دروازہ کے لئے تم بلائے گئے ہو اس میں سے ایک فربہ انسان داخل نہیں ہو سکتا - کیا ہی بدقسمت وہ شخص ہے جو ان باتوں کو نہیں مانتا جو خدا کے منہ سے نکلیں اور مَیں نے بیان کیں - "

(کشتی نوح صفحہ ۱۵ - ۲۰)

کیا آپ نے چندہ عام، حصہ آمد، چندہ جلسہ سالانہ ادا فرما دیا ہے (ناظر بیت المال آمد)

رجسٹرڈ نمبر ایل: ۵۲۵۴، پبلشر: مسعود احمد، پرنٹر: سید عبدالحی، مطبع: ضیاء الاسلام پریس ربوہ، مقام اشاعت: دفتر روزنامہ الفضل دارالرحمت غربی ربوہ، قیمت: ۵۵ پیسے

Digitized by Khilafat Library Rabwah

خطبہ جمعہ

انسانی زندگی کے ہر فعل کو کامیابی حاصل کرنے کیلئے دُعا کی ضرورت ہے

جس طرح ہمارے جسم کیساتھ دل کی دھڑکن اور خون کی روانی لگی ہوئی ہے اسی طرح ہماری رُوح کیساتھ دُعا لگی ہوئی ہے

دُعا کے ذریعہ اپنی تمام انسانی ضرورتیں پُوری کرنے کی کوشش کرو، دُعا قبول ہوگی تو کامیاب ہو جاؤ گے

فرمودہ سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثالث رحمہ اللہ تعالیٰ

مورخہ ۲۶ امان ۱۳۶۱ ہش بمطابق ۲۶ مارچ ۱۹۸۲ء بمقام مسجد اقصیٰ ربوہ

مرتبہ: ملک یوسف سلیم صاحب ایم۔ اے صیغہ زود نویسی ربوہ

تشہد و تعوذ اور سورۃ فاتحہ کی تلاوت کے بعد فرمایا:-

"اللہ تعالیٰ نے انسان کے لیے ہر چیز پیدا کر دی۔ لیکن اُس کی فطرت میں یہ بھی رکھا کہ ہر چیز کے حصول کے لیے وہ اپنے رب کریم کی طرف متوجہ ہوگا اور اُس سے مانگے گا۔

انسانی ضروریات دو قسم کی ہوتی ہیں۔ ایک وہ قسم ہے جس میں کائنات کی ہر شے اُس کے ساتھ شامل ہے اور اس قسم کی ضرورتوں کے لیے مانگنے کی حاجت نہیں۔ مثلاً

دل کی دھڑکن

ہے۔ زندگی کے ساتھ ضروری ہے کہ دل اپنی صحت مند حرکت کے ساتھ دھڑکتا رہے۔ تو کہیں ہمیں یہ دُعا نہیں سکھائی گئی کہ اے اللہ! ہمارا دل اپنی صحت مند حرکت کے ساتھ دھڑکتا رہے۔ صحت کی دعا سکھائی۔ لیکن جو ضرورت دل کو تھی دل کو دُعا کرنے کی ضرورت نہیں تھی۔ یہ چیزیں اس وقت واضح کرنا چاہتا ہوں۔ آنکھ کو اپنے دیکھنے کے لیے کسی دُعا کی حاجت نہیں تھی اُس کی حاجت اللہ تعالیٰ بغیر دُعا کے پورا کر رہا ہے۔ اسی طرح انسان کے جسم کا ہر ذرہ جو ہے اس کی وہ ضرورت جو دوسری کائنات کی مخلوقات میں مشترک ہے۔ وہ اللہ تعالیٰ دے رہا ہے۔ اور اُس کے لیے انسانی تدبیر ایک اور رنگ میں ظاہر ہوتی ہے جس کی تفصیل میں میں اِس وقت نہیں جاؤں گا۔ لیکن انسان کو انسان کے ناطے، انسان جس غرض اور مقصد کے لیے پیدا کیا گیا ہے اُس غرض اور مقصد کے حصول کے لیے ہر چیز جس کی اُسے ضرورت ہے اُس ہر چیز کے لیے اسے دُعا کرنے کی بھی ضرورت ہے۔ اس لیے کہ انسان کو بنیادی طور پر اللہ تعالیٰ کے پیار کے حصول کے لیے پیدا کیا گیا۔ اس لیے پیدا کیا گیا کہ وہ اُس کا بندہ بنے۔

مَا خَلَقْتُ الْجِنَّ وَالْاِنْسَ اِلَّا لِيَعْبُدُوْنِ

عبد بننے کے لیے پیدا کیا گیا۔ عبد بننے کے لیے صرف انسان کو پیدا کیا گیا۔ اس کائنات کی بے شمار مخلوق میں سے کسی اور چیز کو عبد بننے کے لیے نہیں پیدا کیا گیا۔ اُن کی کیفیت

يَفْعَلُوْنَ مَا يُؤْمَرُوْنَ

خدا تعالیٰ حکم دیتا چلا جاتا ہے وہ کرتے چلے جاتے ہیں۔ اُن کو نافرمانی کی طاقت بھی نہیں ملی۔ اس کا احساس بھی نہیں کیونکہ وہ کرتے ہی نہیں۔ لیکن چونکہ انسان ایک بلند مقصد کے لیے پیدا کیا گیا تھا کہ وہ خدا کا عبد بنے اور اُس کے پیار کو حاصل کرے۔ اس لیے صرف انسان کے ساتھ یہ لگایا کہ دعا کرو۔ ملے گا۔ دُعا نہیں کرو گے نہیں ملے گا۔ یعنی عبد بننے کے لیے اپنی انسانی زندگی میں کامیابی کے لیے۔ خدا تعالیٰ کے پیار کے حصول کے لیے۔ خدا تعالیٰ کی نگاہ میں عزت اور پیار دیکھنے کے لیے۔ خدا تعالیٰ کا محبوب بننے کے لیے بے شمار عمل کرنے پڑتے ہیں جنہیں

اسلامی اصطلاح

میں اعمال صالحہ کہا جاتا ہے۔ انسانی زندگی کا ہر فعل اسی غرض کے لیے ہونا چاہیئے اور انسانی زندگی کے ہر فعل کو کامیابی حاصل کرنے کے لیے دُعا کی ضرورت ہے۔ اللہ تعالیٰ نے انسان کو فرمایا۔ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کے ذریعہ یہ اعلان ہوا:

مَا يَعْبَؤُا بِكُمْ رَبِّيْ لَوْلَا دُعَآؤُكُمْ (الفرقان آیت ۷۸)

عربی زبان میں يَعْبَؤُا کے کیا معنی ہیں۔ اس کے معنی ہمیں بتائیں گے کہ خدا تعالیٰ ہم سے کیا چاہتا ہے۔

Digitized by Khilafat Library Rabwah

منجد ایک چھوٹی کتاب ہے لغت کی اُس نے تو یہ لکھا ہے:

لا اَعْبَأُ بِہٖ ای لا اُبَالِی بِہٖ احتقاراً کہ حقارت کے نتیجہ میں جو یعنی خدا کہتا ہے کہ میرے اندر تمہارے لیے تحقیر پیدا ہوگی اور میں تمہاری پرواہ نہیں کروں گا اگر تم دُعا نہیں کروگے۔

مفردات نے اس کے یہ معنی کئے ہیں۔

ما عبأتُ بِہٖ ای لم ابالِ بِہٖ کانّہ قال یعنی آپ کہتے ہیں کہ گویا خدا نے یہ اعلان کیا: مَا اَرٰی لَہٗ وَزْنًا وقدراً کوئی قدر میرے دل میں ایسے بندہ کے لیے نہیں ہوگی۔ نہ کوئی مقام ہوگا اُس کے لیے اگر وہ دُعا نہیں کرتا۔

پس جس طرح ہمارے جسم کے ساتھ دل کی دھڑکن اور خون کی روانی لگی ہوئی ہے اسی طرح

ہماری روح کے ساتھ دُعا

لگی ہوئی ہے۔ اگر انسان سمجھے۔ اسی لیے نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم نے فرمایا کہ ہر چھوٹی اور بڑی چیز کے حصول کے لیے اپنے آپ کو کچھ سمجھ نہ لینا۔ خدا سے مانگنا یہاں تک کہ اگر تمہارے بُوٹ کا تسمہ ٹوٹ جائے تو بوٹ کا تسمہ بھی اپنے خُدا سے مانگنا۔ اور خود میرے مشاہدہ میں ہے کہ بعض دفعہ ایک انسان ایک چھوٹی سی غرض کے حصول کے لیے سائیکل پر سوار ہوتا اور چند فرلانگ پر اُس نے جانا ہے اُس غرض کو پُورا کرنے کے لیے اگر مقبول دُعا کئے بغیر وہ روانہ ہوجاتا ہے تو مقصود تک پہنچنے سے پہلے راستہ میں اُس کا دم نکل جاتا ہے۔

زندگی اور موت

کسی کے اختیار میں نہیں۔ رُوحانی طور پر اور اخلاقی لحاظ سے کامیابیاں اور ناکامی بھی کسی کے اختیار میں نہیں۔ خدا تعالیٰ کی نظر سے گر جانا اور خدا تعالیٰ کی نظر میں پیار دیکھنا، یہ بھی کسی کے اختیار میں نہیں۔ خدا تعالیٰ کی درگاہ تک پہنچ جانا یا درگاہ سے دھتکارا جانا، یہ بھی کسی کے اختیار میں نہیں۔ یہ سب کچھ خدا تعالیٰ کے اختیار میں ہے۔ اس لیے فرمایا:

قُلْ مَا یَعْبَؤُا بِکُمْ رَبِّیْ لَوْلَا دُعَآؤُکُمْ

دُعا کے ذریعہ سے اپنی تمام انسانی ضرورتیں پوری کرنے کی کوشش کرو۔ دُعا قبول ہوگی۔ کامیاب ہوجاؤ گے۔ دُعا قبول نہیں ہوگی۔ ناکام ہوجاؤ گے۔

آج کا دن جماعت احمدیہ کی زندگی میں ہر سال بہت اہمیت لیے ہوئے آتا ہے کیونکہ مجلسِ شوریٰ آج منعقد ہوگی۔ اُس کا افتتاح ہوگا۔ بہت ساری باتوں پر غور کیا جائے گا۔ ہمارے ذمہ جو اللہ تعالیٰ نے کام لگایا ہے کہ ساری دُنیا میں اسلام کو غالب کریں دلوں کو جیت کر اور مُردوں کو زندہ کرکے اور محمد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی محبت دلوں میں پیدا کرکے خدا اور محمد صلی اللہ علیہ وسلم کا جھنڈا کونے کونے میں گاڑیں۔ یہ جو عظیم مہم اور مجاہدہ حضرت (اقدس ..... ناقل) کے ذریعہ اس زمانہ میں نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کی عظمت کو ثابت کرنے اور آپؐ کے

نُور اور حُسن

سے اس زمین کو روشن اور خوبصورت بنانے کے لیے شروع کیا گیا ہے یہ ہماری باتیں ہماری فکر ہمارا غور ہمارے مشورے سب اس غرض کے لیے ہوں گے۔ اگر جوتی کا تسمہ بھی ہم نے اپنے رب کی طرف عاجزانہ جھک کر حاصل کرنا ہے تو زیادہ جھک کر زیادہ عاجزی اور تضرع کے ساتھ دعائیں کرکے اس مقصد کے حصول کی ہم نے کوشش کرنی ہے۔ دعائیں کریں کہ اللہ تعالیٰ ہمیں صحیح مشورہ دینے کی، صحیح غور کرنے کی صحیح نتیجہ پر پہنچنے کی توفیق عطا کرے اور جس طرح ہم سے آج تک یہ سلوک اُس کا ہوتا رہا اب بھی یہی سلوک ہو کہ ہماری بالکل ہی ناچیز کوششیں بہت بڑے نتائج پیدا کرنے والی ہوں اور ہم اُس خالق و مالک کے حضور جو ذرہ ناچیز پیش کرتے ہیں اُس کے مقابلہ میں وہ نتائج نکلیں کہ دُنیا کی عقل تو دنگ رہتی ہے ہم بھی حیران ہوتے ہیں کہ ایک دھیلا پیش کیا تھا اور کروڑوں کروڑ روپے کا نتیجہ اس کے مقابلے میں نکل آیا۔ یہ میرے اور آپ کے بس کی بات نہیں۔ یہ صرف وہ قادر و توانا ہے جو ایسا کرسکتا ہے۔ خدا کرے کہ وہ ایسا کرے عملاً۔"

وقف عارضی

حضرت خلیفۃ المسیح الثالث رحمہ اللہ تعالیٰ فرماتے ہیں کہ۔

"میں جماعت کو تحریک کرتا ہوں کہ وہ دوست جن کو اللہ تعالیٰ توفیق دے سال میں دو ہفتہ سے چھ ہفتہ تک کا عرصہ دین کی خدمت کے لئے وقف کریں۔ اور انہیں جماعت کے مختلف کاموں کے لئے جس جس جگہ بھجوایا جائے وہاں وہ اپنے خرچ پر جائیں اور ان کے وقف شدہ عرصہ میں سے جس قدر عرصہ انہیں وہاں رکھا جائے اپنے خرچ پر رہیں اور جو کام ان کے سپرد کیا جائے اسے بجا لانے کی پوری پوری کوشش کریں"

(الفضل ۲۳ر مارچ ۱۹۶۸ء)

تمام احباب سے گذارش ہے کہ وہ حضور کی اس بابرکت تحریک میں ضرور حصہ لے کر اپنے رب کے حضور وقت کی قربانی پیش فرمائیں۔ جزاھم اللہ احسن الجزاء

(ایڈیشنل ناظر اصلاح وارشاد (تعلیم القرآن)

ارشاد نبوی صلی اللہ علیہ وسلم

عن عائشۃ قالت سمعت رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم یقول ما خالطت الزکوٰۃ مالاً قطّ الّا اھلکتہٗ

یعنی آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جس مال پر زکوٰۃ واجب ہو مگر ادا نہ کی جائے بلکہ زکوٰۃ کا حصہ اس میں رہنے دیا جائے تو وہ دوسرے مال کو بھی تباہ و برباد کردے گا۔

حضور علیہ الصلوٰۃ والسلام کا یہ ارشاد کسی تشریح کا محتاج نہیں۔ الحمد للہ کہ جماعت کے اکثر احباب و خواتین جو صاحب نصاب ہیں اور جن کو ادائیگی زکوٰۃ کا احساس ہے بڑی باقاعدگی اور التزام کیساتھ اپنی زکوٰۃ ادا کر رہے ہیں مگر ابھی تک کئی ایسے احباب بھی ہیں جن سے مسائل کی لاعلمی کے باعث غفلت ہوجاتی ہے۔ ایسے صاحب نصاب احباب و خواتین کو چاہیئے کہ اپنی زکوٰۃ ادا کرکے عنداللہ ماجور ہوں۔

(ناظر بیت المال آمد۔ ربوہ)

اطفال کیلئے

تصویر مسجد بشارت (سپین)

جن اطفال نے ۲۴ر ستمبر ۱۹۸۲ء تک (یوم تحریک جدید تک) کم از کم شرح چندہ تحریک جدید یعنی ۲۴ روپے ادا کر دیا ہے۔ وہ دفتر بذا سے مسجد بشارت (سپین) کی ایک خوبصورت رنگین تصویر بطور تحفہ حاصل کرسکتے ہیں۔ ربوہ سے باہر رہنے والے اطفال ایک پوسٹ کارڈ لکھ کر جسمیں ادائیگی چندہ کی اطلاع بھی ہو یہ تحفہ حاصل کرسکتے ہیں۔

(وکیل المال اوّل تحریک جدید)

ناصرات کے سالانہ مرکزی امتحانات کے انعامات

ناصرات کے سالانہ مرکزی تحریری امتحانات میں پوزیشن لینے والی تمام بچیوں کو ۱۵ر اکتوبر بروز جمعہ ۳½ بجے سہ پہر افتتاحی خطاب کے بعد انعامات دیئے جائیں گے۔ ربوہ اور بیرونِ ربوہ کی پوزیشن لینے والی تمام ناصرات سٹیج کے قریب بیٹھیں۔

(سیکرٹری ناصرات الاحمدیہ مرکزیہ)

Digitized by Khilafat Library Rabwah

میری والدہ ـــــ چند یادیں

(مکرم حمید احمد صاحب ظفر۔ لاہور)

والدہ محترمہ جو مکرم و محترم شیخ محمد احمد صاحب مظہر دام ظلہٗ و اطال عمرہ کی اہلیہ تھیں مورخہ ۱۳ اگست ۱۹۸۲ء جمعہ کے مبارک روز اپنے مولائے حقیقی سے جا ملیں۔

انا للہ وانا الیہ راجعون

وہ بہت ہی نرم خو تھیں اسلیے دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ اُن سے نہایت ہی نرمی کا سلوک کرے اور انہیں فردوس میں اعلیٰ درجات عطا کرے۔ آمین۔

والدہ کی ذات اپنی اولاد کے سب سے زیادہ قریب ہوتی ہے اس لیے جو کچھ اس کی اولاد اس کے بارے میں بہت قریب سے دیکھ سکتی ہے اس کا دوسروں کے لیے اندازہ کرنا مشکل ہوتا ہے۔ اسی خیال کے پیشِ نظر یہ چند سطریں تحریر میں لا رہا ہوں تا نیک اور اچھی باتوں کا تذکرہ ہم سب کے لیے مشعلِ راہ ہو۔

وباللہ التوفیق۔

اللہ تعالیٰ سے تعلق

جب ہم نے ہوش سنبھالا اپنی والدہ کو پانچ وقت اللہ تعالیٰ کے حضور جھکتے ہوئے پایا۔ سخت گرمی ہو یا سخت سردی۔ بارش ہو یا آندھی نماز کو اپنے اوقات پر پڑھنا ایک لازمی امر تھا۔ عمر کے آخری سالوں میں چلنے پھرنے سے معذور تھیں لیکن اللہ تعالیٰ کے لیے سربسجود ہونا ان کے لیے کچھ مشکل نہ تھا۔ عبادت کے بعد چہرہ پر طمانیت ظاہر کرتی تھی کہ اللہ تعالیٰ پر کس قدر اعتماد تھا۔ جو کام بھی کرتیں اس کے نتائج اللہ تعالیٰ پر ہی چھوڑ دیتیں۔ کبھی کسی اور سے صلہ کے متعلق سوچا ہی نہیں۔ اور یہی نصیحت اپنی اولاد کو بھی کیا کرتی تھیں۔ کہ سب نعمتوں کا مالک اللہ تعالیٰ ہی ہے۔ اسی کے سامنے دست سوال دراز کرو۔ اللہ تعالیٰ پر کامل توکل تھا اور ہم نے کبھی انہیں فکر یا تردد میں نہیں پایا مشکل سے مشکل اوقات میں یہی کہتیں کہ اللہ تعالیٰ سے دعا کرو۔ سچی خوابوں اور قبولیت دعا سے بہرہ ور تھیں۔

رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم سے محبت

یہ ناممکن ہے کہ انسان کو کسی سے محبت ہو اور اس کی زبان اس کے ذکر سے تر نہ ہو۔ فارغ اوقات میں عورتیں اِدھر اُدھر کی باتیں کرتی ہیں ہم نے اپنی والدہ کو فارغ اوقات میں یہ درود کلمات آہستہ آواز میں پڑھتے ہوئے پایا۔

(۱) سبحان اللہ وبحمدہٖ سبحان اللہ العظیم۔

(۲) اللّٰھم صلّی علیٰ محمد وآل محمد

اس کے علاوہ نماز کے بعد کثرت سے درود شریف پڑھتیں۔ بچوں کو رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم اور انکی ازواج مطہرات کے واقعات سناتیں قرآن مجید خود بھی پڑھتیں اور سب کو تلاوت کی تلقین کرتیں۔ جب بچوں کو فضول باتوں میں مصروف پاتیں تو کئی مرتبہ ان کو ٹوک دیتیں کہ چھوڑو ان فضول باتوں کو۔ آؤ درود شریف پڑھیں درود شریف ان کی روح کی غذا تھی۔ وفات کے روز صبح فرمانے لگیں کہ مجھے ساری رات درود شریف کی اونچی آوازیں آتی رہیں۔ غرض اللہ تعالیٰ نے بھی ان کو درود شریف کی آوازوں کے ذریعہ سے خوش آمدید کہا۔ جو کسی نے بویا سو پایا

"اللّٰھم صلّی علیٰ محمدٍ وآلِ محمد"

حضرت اقدس اور انکے خاندان سے تعلق

حضرت اقدس کے صحابی حامد حسین خانصاحب میرٹھی کی بیٹی تھیں اور حضور کے عاشق صادق حضرت منشی ظفر احمد صاحب کپورتھلوی کی بہو تھیں۔ ان دوہرے تعلقات کی بنا پر حضور اور احمدیت کا تذکرہ اکثر سننے میں آتا۔

حضرت اماں جان (اللہ تعالیٰ آپ پر راضی ہو) اور حضرت مصلح موعود سے خاص تعلق رہا جب تک صحت ٹھیک رہی، قادیان یا ربوہ جاتیں تو ان سے ملاقات کرتیں۔ بعد میں اپنے بچوں کے ذریعہ پیغام بھجواتی رہیں۔ حضرت اماں جان تو بہت ہی محبت سے پیش آتیں اور بعد میں ان کی شفقت بھرے سلوک کا ذکر سب سے کرتیں۔ بہت دفعہ ایسا ہوا کہ حضرت خلیفۃ المسیح الثالث یا حضرت خلیفۃ المسیح الرابع (اپنے زمانہ خلافت سے قبل) یا خاندان حضرت اقدس کے کسی اور فرد کا فیصل آباد آنا ہوا تو ان کے لیے خاص اہتمام سے اپنے ہاتھوں سے کھانا پکاتیں اور اگر معلوم ہوا کہ ان کو آپ کی پکی ہوئی کوئی ڈش پسند ہے تو بغیر فرمائش کے وہ ضرور پکاتیں۔ جب کبھی ہم حضرت خلیفۃ المسیح الثانی و ثالث (اللہ تعالیٰ آپ پر راضی ہو) سے ملاقات کے لیے جاتے تو وہ والدہ صاحبہ کی طبیعت کا حال ضرور پوچھتے اور انکے لیے دعا کرتے جو ایک قلبی لگاؤ کی واضح دلیل ہے۔

خاوند کی اطاعت اور حسنِ سلوک

ہمارے والد محترم شیخ محمد احمد صاحب اطال اللہ عمرہٗ نے اپنے تعلیمی زمانہ سے ہی اپنے آپ کو حضرت مصلح موعود کے سپرد کر دیا تھا اور پھر جو کچھ حضور نے یا دوسرے خلفاء نے فرمایا انکو پوری کوشش اور کاوش سے سرانجام دیا۔ یہ سب کچھ تبھی ممکن تھا اگر گھر میں اہلیہ پوری طرح سے وفا شعار اور اطاعت گزار ہو۔ کئی ایسے دور آئے جب کہ والد صاحب حضور کے ارشاد کے ماتحت گھر سے بہت دور اپنے بچوں کو اکیلا چھوڑ کر مہمات پر روانہ ہوئے اور مہینوں باہر رہے۔ ان سب دنوں میں والد صاحب کو گھر کے متعلق کبھی فکر دامنگیر نہ ہوا کیونکہ ان کو معلوم تھا کہ اگر وہ دین کی خاطر گھر چھوڑ کر آئے ہیں تو گھر میں ہماری والدہ بھی دین کی خاطر اپنے فرائض باحسن طریق سرانجام دے رہی ہیں۔ ہمیں کوئی ایسا موقعہ یاد نہیں جب کہ والدہ صاحبہ نے والد صاحب کی غیر حاضری کا گلہ کیا ہو۔ اور نہ ہی کبھی ایسا ہوا کہ والد صاحب نے کسی خواہش کا اظہار کیا ہو۔ اور وہ مکمل اطاعت اور خوش دلی سے پوری نہ کی گئی ہو۔ کسی گھر میں اطاعت اور فرمانبرداری کا ماحول بیوی کی مکمل اطاعت اور خاوند کے حسنِ سلوک کے جذبہ سے ہی پروان چڑھتا ہے گھر میں خوشگوار ماحول کی یہی ایک کلید ہے۔ غرض ہماری والدہ کے اسی جذبہ نے یہ ممکن بنایا کہ ہم سب نے ایک نہایت ہی خوشگوار ماحول میں پرورش پائی۔ اللہ تعالیٰ ان کو جنت الفردوس میں ایک خوشگوار اور اعلیٰ مقام عطا کرے آمین

رشتہ داروں سے حسنِ سلوک

۱۹۴۷ء میں ہجرت کے بعد ہم اور ہمارے والد صاحب کی طرف سے سب رشتہ دار اور ان کے خاندان فیصل آباد میں ایک ہی گھر میں قیام پذیر ہوئے۔ یہ والدہ صاحبہ مرحومہ کا سلوک تھا کہ عرصہ دراز تک ہمارا اکٹھا قیام رہا۔ اور ایک بھی بدمزگی کا موقعہ پیدا نہ ہوا۔ عرصہ تک ہم سب کا کھانا پینا اکٹھا رہا اور جیسے جیسے کسی کے حالات سدھرتے رہے اور ان کے علیحدہ قیام کے سامان ہوتے گئے۔ وہ ایک ایک کر کے آباد ہو گئے۔ کوئی ایک بھی موقعہ تلخی یا بددلی کا پیدا نہ ہونے دیا۔ اللہ تعالیٰ کے فضل سے ہم چھ بھائیوں کی شادیاں کیں۔ اور بہوؤں سے ان کی ماؤں کی طرح سلوک کیا لڑکی کے جہیز کی کمی بیشی کا ہمارے گھر میں تذکرہ تک نہیں ہوا۔ اپنے بیٹوں کو اپنی بیویوں سے حسنِ سلوک کی ہمیشہ نصیحت کی اور ان کا انتہائی خیال رکھتیں۔ ایک دفعہ جب والد صاحب نے انکو طلائی کڑے بنوا کر دیئے تو خود پہننے سے پہلے میری اہلیہ کو دیئے کہ پہلے تم پہنو میں بعد میں کچھ عرصہ بعد پہنوں گی۔ ساس اور بہو کا روایتی رشتہ تو ہمیں معلوم ہی نہیں کہ کیا ہوتا ہے۔ جب کبھی تقریبات پر ہمارے خاندان کے افراد خصوصاً مستورات اکٹھی ہوتیں تو محفل کا مرکز والدہ مرحومہ ہوتیں۔ آج وہ محفل اس مرکز کے بغیر کتنی اداس ہے یہ کوئی اس محفل کے شامل ہونے والوں سے پوچھے!

غربا اور مساکین کا خیال

غربا اور مساکین کا خاص طور پر خیال رکھتیں۔ بعض اوقات ایسا ہوا کہ اگر گھر میں کسی اور نے ان کی طرف پوری توجہ نہ کی تو ان کو اپنے پاس بلا لیتیں اور ان کی دلداری کرتیں کہ وہ کام میں مصروف تھیں۔ اس لیے تمہاری بات توجہ سے نہ سن سکیں۔ تم میرے پاس بیٹھو۔ کچھ نہ کچھ رقم ہمیشہ جیب میں ہوتی اور ضرورتمند کو بغیر اس کے سوال کے دے دیتیں۔ گھر میں کام کے لیے جو ملازمہ رکھتیں اس کے سارے کنبہ کے افراد کا کھانا اپنے ذمہ لے لیتیں۔ اور بعض اوقات اس وجہ سے اس ملازمہ کا خرچ کافی بڑھ جاتا لیکن ایک دفعہ جس کو رکھا اس کو بدلا نہیں۔ گھر میں ایک ملازمہ تقسیم ملک سے پہلے تھی اس کے بیٹے کی پرورش خود کی تعلیم دلوائی اور تعلیم کے بعد اس کو ملازمت مل گئی اس دوران میں تقسیم ملک ہو گئی اور وہ اپنے بیٹے کے پاس لاہور میں قیام پذیر ہو گئی فیصل آباد قیام کے دوران ایک دوسری ملازمہ رکھی اور اس طرح اپنی ساری زندگی میں صرف دو ملازمہ رکھیں۔ اس سے قناعت اور غربا کی محبت کا اندازہ ہو جاتا ہے۔ صدقہ اور خیرات کثرت سے دیتیں اور ہمیں بھی اس کی تلقین کرتیں۔

اللہ تعالیٰ کی دیگر مخلوق سے پیار

اللہ تعالیٰ کی دیگر مخلوق مثلاً جانوروں اور پرندوں سے بھی پیار کرتیں۔ بلی پالنے کا خاص شوق تھا۔ اور سردیوں میں بلی ان کے بستر میں پاؤں کیطرف رضائی میں آکر سو جاتی۔ طبیعت میں عجیب نرمی اور ملائمت تھی۔ اگر کبھی کسی بلی کی دم پر کسی بچے کا پاؤں غلطی سے پڑ گیا اور وہ چیخی تو ایسا معلوم ہوتا تھا کہ اس کا درد والدہ مرحومہ صاحبہ نے محسوس کیا ہے اور بے قرار ہو جاتیں۔

مہمان نوازی

ہمارے نانا جان حامد حسین خان صاحب بہت ہی مہمان نواز تھے۔ اور والدہ صاحبہ کو یہ وصف ورثہ میں ملا تھا۔ گھر میں مہمانوں کا سلسلہ ہمیشہ سے رواں دواں ہے۔ ہر ایک مہمان کا پورا خیال رکھنا۔ اس کے ٹھہرنے کا مناسب انتظام، نہانے کا بندوبست اس کی طبیعت کی پسند کے مطابق کھانا یہ سب کچھ شوق سے کرتیں۔ بعض اوقات مہمان اپنے خاندان کے ساتھ مہینوں بھی رہے لیکن جو سلوک اور خدمت کا جذبہ پہلے روز تھا آخر تک اس کو برقرار رکھا۔

اوصاف حمیدہ

طبعاً کم گو تھیں اور فرمایا کرتی تھیں کہ زیادہ بولنا ٹھیک نہیں ہوتا مبادا کہ کسی کو کسی بات سے رنج پہنچ جائے۔ اس لیے فضول گفتگو سے پرہیز فرماتیں۔

باقی صفحہ پر

Digitized by Khilafat Library Rabwah

مسجد بشارت سپین کے افتتاح کا دن

ملک کے کونے کونے میں نمازِ تہجد پر سوز اجتماعی دعائیں ہوئیں اور صدقات دیئے گئے

مساجد اور گھروں کو جھنڈیوں اور بجلی کے قمقموں سے سجایا گیا

● چک نمبر ۱۵۲ شمالی ضلع سرگودھا میں ۹ ستمبر کی شب کو بعد نماز مغرب "مسجد نور" پر صدر جماعت حلقہ نے "لوائے احمدیت" لہرا کے اس جشن کا باقاعدہ آغاز کیا۔ جونہی آپ نے جھنڈا فضا میں لہرایا تمام احباب نے پورے جوش و خروش کے ساتھ نعرے لگائے اور "لا الٰہ الا اللہ" کا ورد کیا اس کے بعد پروگرام کے مطابق "چراغاں" کا اہتمام کیا گیا مسجد نور کو خوبصورتی کے ساتھ موم بتیوں سے سجایا گیا۔ اس کے علاوہ کم و بیش تمام احباب نے کسی نہ کسی رنگ میں اس چراغاں میں حصہ لیا۔ تاہم "مسجد نور" تمام احباب اور غیر از جماعت احباب کا مرکز بنی رہی جو ایک حسین اور دلکش نظارہ پیش کر رہی تھی۔ جب تک موم بتیاں روشن رہیں، اطفال لاؤڈ اسپیکر پر "نظمیں" پڑھتے رہے اور "لا الٰہ الا اللہ" کا ورد کرتے رہے۔ خوشی کے اس مبارک اور تاریخی موقع پر اطفال اور ناصرات میں شیرینی بھی تقسیم کی گئی۔ اطفال کا کبڈی کا میچ کروایا گیا اول آنے والی ٹیم کو انعام دیا گیا۔ ناصرات کا تلاوت اور نظم کا مقابلہ کروایا گیا۔ اول اور دوم آنے والی ناصرات کو انعامات دیئے گئے۔ خطبہ جمعہ میں خاکسار نے اس امر پر روشنی ڈالی کہ مسجد بشارت اسپین کا نشان اس عظیم عالمگیر غلبۂ اسلام کی مہم کا ایک اہم حصہ ہے جو حضرت (اقدس ... ناقلی) کے ذریعہ شروع ہوئی۔ نماز جمعہ میں خصوصی دعائیں مانگی گئیں۔ اسی روز شام کو ایک جلسہ کا بھی اہتمام کیا گیا جس میں بعض غیر احمدی احباب نے بھی شرکت کی۔ مقررین میں سے مکرم شیر منگلا صاحب مکرم مبشر احمد صاحب مکرم شریف احمد صاحب اشرف (مربی سلسلہ) اور خاکسار نے تقاریر کیں۔ جس میں اسپین کی تاریخی اہمیت پر روشنی ڈالی گئی اور مسجد بشارت کی تعمیر کا مقصد بیان کیا گیا۔ اور اس موقع پر حضرت خلیفۃ المسیح الثالث کو زبردست خراج تحسین بھی پیش کیا گیا۔ جلسہ کے آخر میں صدر صاحب حلقہ مکرم ملک مظفر احمد صاحب جوئیہ نے انعامات تقسیم کئے اور احباب کو نصائح فرمائیں۔ دعا سے قبل خاکسار نے چند عارفانہ نعرے لگائے۔ احباب جماعت نے پورے جوش و خروش کے ساتھ جواب دیا۔ آخر میں صدر صاحب کے ارشاد پر خاکسار نے اختتامی دعا کروائی۔ ۱۰ ستمبر کی صبح کو جماعت کی طرف سے ایک بکرا صدقہ دیا گیا اور ۱۳۸ روپے نقدی کی صورت میں اور دو من گندم کی صورت میں صدقہ دیا گیا۔ تمام احباب نے ایک دوسرے کو مبارکباد دی۔ اچھے اچھے کھانے پکا کر دوستوں اور خصوصاً غریبوں میں بھی تقسیم کئے۔

وسیم احمد ظفر مربی سلسلہ عالیہ احمدیہ
۱۵۲ شمالی ضلع سرگودھا۔

● مورخہ ۹/۹/۸۲ بروز جمعرات شام کو ہم نے مسجد احمدیہ سکرنڈ کو جھنڈیوں اور بینروں سے آراستہ کیا اور مسجد کے داخلی راستہ کے دونوں طرف بازار میں بھی جھنڈیاں لگائی گئیں اور کپڑے کے بڑے بینر پر مسجد بشارت اسپین کی مبارک تقریب کے بارے میں لکھا گیا۔ جس پر غیر از جماعت دوستوں نے زبانی بھی دریافت کیا اور ان کو اس تقریب کے بارے میں آگاہ کیا گیا۔ اگلے روز جمعہ کی شام کو ایک بکرا صدقہ کیا اور دو دیگیں چاول پکا کر اجتماعی کھانا کھایا گیا۔ جس میں غیر از جماعت دوست اور بچے کثرت سے شامل ہوئے۔ بعد نماز عشاء رات ۱۰ بجے کے درمیان جماعت کے دوستوں نے اجتماعی دعا کی اور یہ بابرکت تقاریب اختتام پذیر ہوئی۔ الحمد للہ۔

دعا کے بعد خاکسار نے سب جماعت کے دوستوں کی خدمت میں مبارکباد پیش کی اور دعا کی کہ اللہ تعالیٰ مسجد بشارت کو ہمارے لئے باعث رحمت بنائے اور اللہ تعالیٰ اسپین کے لوگوں کے دلوں کو جلدی سے جلدی بدل دے تاکہ ہم بھی یہ وقت اپنی آنکھوں سے دیکھ لیں اور خدا کرے جلد اسلام اور احمدیت کا غلبہ ہو۔ آمین۔

چوہدری احمد علی
سیکرٹری اصلاح و ارشاد جماعت احمدیہ سکرنڈ۔

● مورخہ ۹/۹/۸۲ بعد نماز فجر خدام نے جشن مسجد بشارت سپین کے افتتاح کی خوشی میں مسجد ناصر پیر محل پر چراغاں کیا۔ علی الصبح دو بجے احباب کو بیدار کیا گیا اور مکرم محمد امین صاحب نماز تہجد پڑھائی اور خدا تعالیٰ کے حضور بطور شکرانہ درد دل سے دعائیں مانگی گئیں۔ نماز تہجد میں نو خدام نے شمولیت کی اور چھ انصار نے نماز تہجد میں شمولیت کی۔

طاہر احمد
(قائد مجلس خدام الاحمدیہ پیر محل)

● خدا کے فضل اور رحم کے ساتھ جماعت احمدیہ کی عالمگیر خوشی و مسرت میں مجلس خدام الاحمدیہ دارالذکر فیصل آباد نے بھی بھرپور حصہ لیا۔ عیسائیت کے مرکز سپین میں ۷۴۶ سال بعد قائم ہونے والی احمدیہ مسجد بشارت کے افتتاح کی بابرکت تقریب کی خوشی میں درج ذیل پروگرام کامیاب طریق پر منائے گئے۔ الحمد للہ۔

حلقہ سمن آباد، بٹالہ کالونی عبداللہ پور اور مسلم پارک میں اجلاسات منعقد ہوئے۔ مکرم ناصر احمد جاوید ناظم تعلیم، مکرم الحاج میاں مبارک احمد صاحب مربی اطفال، مکرم بشیر حسین تنویر ناظم تربیت اور مکرم و محترم چوہدری عبدالغنی صاحب زعیم اعلیٰ انصار اللہ نے اسپین اور مسجد بشارت کے بارے میں تقاریر میں اسپین مشن کی کامیابیوں کا ذکر کیا اور تبلیغ کے میدان میں قربانیوں کی اہمیت بیان فرمائی۔ مقررین نے مبلغ سپین محترم کرم الٰہی صاحب ظفر کو خراج تحسین پیش کیا۔ موخر الذکر دو حلقہ جات میں کلوا جمعیا کا پروگرام بھی کامیاب طریق پر منعقد کیا گیا۔

تمام حلقہ جات میں ۹/۹ کو نفلی روزہ، انفرادی نماز تہجد اور دعاؤں کے پروگرام کو کامیاب بنایا۔ نماز تہجد باجماعت ادا کی گئی اور اجتماعی دعائیں کی گئیں حاضری ۷۰ فی صد رہی۔ سالانہ اجتماع ضلع فیصل آباد کے موقع پر اطفال خدام میں ایک من مٹھائی تقسیم کی گئی۔ مسجد کو سجایا گیا۔ مہمانوں کی تواضع کی گئی اور خوشیوں کو دوبالا کیا گیا۔ غیر از جماعت دوستوں میں ... فولڈرز تقسیم کئے گئے۔ انصاف کمپنی غلہ منڈی کی طرف سے غیر از جماعت دوستوں کو پچیس من لڈو اور چائے پیش کی گئی۔ ضلعی سطح پر اسپین سیمینار پیپلز کالونی میں منایا گیا۔ غیر از جماعت دوستوں کی کثیر تعداد نے شرکت کی۔ مجلس کے خدام نے انتظامات میں بھرپور حصہ لیا اور مہمانوں کی تواضع کی گئی۔

مقصود احمد
(قائد مجلس دارالذکر فیصل آباد)

● جماعت احمدیہ باندھی ضلع نواب شاہ نے ۱۰ ستمبر کو ایک اجلاس کے ذریعہ مسجد بشارت کے مبارک دن یعنی ۱۰ ستمبر کو شایانِ شان منانے کا پروگرام بنایا۔ ۱۰ ستمبر کو صبح نماز تہجد میں احباب نے اپنے طور پر خاص دعا کی اور باقی پروگرام نماز جمعہ کے بعد شروع کئے گئے۔ ۲۷ کلو مٹھائی اپنے گھروں میں اور غرباء میں اور خاص طور پر ہر احمدی کے پڑوسیوں میں تقسیم کی گئی۔ دو دیگ چاول گوشت کے ساتھ پکا کر تقسیم کئے گئے اور خود بھی کھائے گئے۔ اس کے علاوہ اطفال الاحمدیہ باندھی کے مقابلہ جات کرائے گئے جس میں تمام اطفال نے حصہ لیا۔ مقابلہ اذان، قرآن کریم اور دینی معلومات کے علاوہ دوڑیں بھی کرائی گئیں۔ اول دوم اور سوم آنے والے اطفال کو مکرم جناب رئیس عبداللہ خانصاحب صدر جماعت احمدیہ باندھی نے نقدی کی صورت میں انعام تقسیم کئے۔ رات کو مسجد احمدیہ کو خوب روشنی سے سجایا گیا اس کے علاوہ گھروں میں بھی احباب جماعت نے روشنی کا خاص اہتمام کیا۔ ۱۰ ستمبر کو ۱۰ بجے شب مسجد میں جلسہ ہوا۔ جس میں تلاوت اور نظم کے بعد مکرم مظفر حسین عباسی نے اور خاکسار شریف احمد دہڑھوی نے مسجد بشارت اور اسپین کے متعلق تقاریر کیں۔ ٹھیک گیارہ بجے رات کو دعا شروع ہوئی جو پندرہ منٹ تک رہی جو نہایت خشوع خضوع سے کی گئی اور اس جلسہ میں مستورات نے بھی کافی تعداد میں حصہ لیا۔ اس طرح جلسہ کے اختتام پر تمام احباب اور مستورات میں مٹھائی ایک بار پھر تقسیم کی اور یہ تقریب ختم ہوئی۔ اللہ تعالیٰ اس خوشی کو بہت ساری برکتوں اور کامیابیوں کا ذریعہ بنا دے۔

(شریف احمد دہڑھوی جنرل سیکرٹری
جماعت احمدیہ باندھی ضلع نواب شاہ)

مجالس خدام الاحمدیہ

نئی مجالس بذریعہ اصلاح و ارشاد کے لئے مساعی کی رپورٹ ۱۰ اکتوبر تک بھجوا دینے کی درخواست ہے۔

(مہتمم اصلاح و ارشاد)

شکرانِ نعمت

ایسے احباب جن کو خدا تعالیٰ نے اپنے فضل سے وسعت عطا فرمائی ہے اُن سے درخواست ہے کہ شکرانِ نعمت کے طور پر وقف جدید کے معاونینِ خصوصی میں شامل ہو کر عنداللہ ماجور ہوں۔

(ناظم وقف جدید)

عہدہ داران جماعت سے درخواست ہے کہ وقف جدید کا چندہ جلد وصول فرمائیں اور جلد ہی مرکز میں ترسیل ہو۔ ناظم مال وقف جدید۔ ربوہ

مجلس خدام الاحمدیہ مرکزیہ کا اڑتیسواں سالانہ اجتماع

۱۵-۱۶-۱۷ اخاء / اکتوبر ۱۳۶۱ ہش کو منعقد ہو رہا ہے
۱۹۸۲ء (معتمد خدام الاحمدیہ مرکزیہ)

دعائے مغفرت

• محترمہ حسن جان صاحبہ زوجہ رانا عبداللطیف خانصاحب کاٹھ گڑھی چک نمبر ۱۲ ڈی ڈی اے تحصیل خوشاب ضلع سرگودھا حال دارالیمن غربی ربوہ مورخہ ۹/۸۲ ۲۰ کو بقضائے الٰہی وفات پا گئیں۔

اِنَّا لِلّٰہِ وَ اِنَّا اِلَیْہِ رَاجِعُوْن

مرحومہ موصیہ تھیں اس لئے جنازہ کے بعد آپ کی تدفین بہشتی مقبرہ میں عمل میں آئی مرحومہ بڑی صابرہ شاکرہ تھیں مرحومہ نے اپنی اولاد کی تربیت و تعلیم بڑے احسن طریقہ سے کی اور ہر وقت پیار و محبت اور شفقت سے پیش آتی تھیں۔ مرحومہ باقاعدگی کے ساتھ نماز پڑھنے والی اور تہجد گزار تھیں۔ مرحومہ نے اپنے پیچھے تین بیٹے اور پانچ بیٹیاں اور کئی پوتے پوتیاں اور نواسے نواسیاں چھوڑی ہیں افراد خاندان حضرت اقدس اور جملہ احباب جماعت کی خدمت میں درخواست ہے کہ مرحومہ کے لئے خدائے رحیم و کریم کی خدمت میں دعا فرمائیں کہ وہ اپنے خاص فضل سے ان کو اپنی رضا کی جنتوں میں جگہ عطا فرمائے اور ان کی اولاد در اولاد کو خادم دین اسلام اور خادم جماعت احمدیہ اور محترمہ مرحومہ کے لئے صدقہ جاریہ بنائے۔ آمین

رانا مبارک احمد خان
(محلہ دارالیمن غربی ربوہ)

• میاں مہر الدین صاحب مہاجر کالا گجران ضلع گورداسپور کے مہاجر تھے اور ہجرت کے بعد مسجد احمدیہ اوکاڑہ میں رہائش رکھی کر اپنا گزارہ فروٹ فروخت کر کے کیا کرتے تھے کوئی اولاد اور بیوی بچہ نہ تھا غیور طبیعت تھی احمدیت کے شیدائی تھے ہر تحریک چندہ میں حصہ لیتے تھے۔ آپ بفضلہ تعالیٰ موصی تھے۔ تین سال سے دمہ کے مریض تھے اور فضل عمر ہسپتال ربوہ میں زیر علاج تھے اور اس عرصہ میں دارالضیافت میں رہائش رکھی اور ۲۳ ستمبر کو طاہر آباد ربوہ میں اپنے ایک عزیز کے مکان پر وفات پا گئے۔

اِنَّا لِلّٰہِ وَ اِنَّا اِلَیْہِ رَاجِعُوْن

بوجہ موصی ہونے کے بہشتی مقبرہ میں دفن ہوئے نماز جنازہ مسجد مہدی میں مکرم قریشی فضل الحق صاحب نے پڑھائی قبر تیار ہونے پر خاکسار نے دعا کروائی۔ احباب دعا فرماویں اللہ تعالیٰ مغفرت فرماوے اور اپنے جوار رحمت میں جگہ نصیب فرماوے۔

(روشن الدین گول بازار۔ ربوہ)

درخواست ہائے دعا

دعا کے لئے مندرجہ ذیل خطوط موصول ہوئے ہیں احباب ان سب کی مشکلات تکالیف امراض اور پریشانیاں دور ہونے کے لئے دعا فرمائیں تا انہیں امن و سکون اور خوشحالی کی زندگی نصیب ہو آمین

• مکرم محمد رشید احمد صاحب نارووال ایک مقدمہ اور بعض دیگر وجوہ سے پریشان ہیں۔

• مکرم محمد شفیع صاحب سلیم پوری واہ کینٹ سے لکھتے ہیں کہ محترم ملک محمد یوسف صاحب نمبردار ملکے کلاں ضلع سیالکوٹ کا اکلوتا بیٹا بعمر ۱۶ سال متعلم جماعت دہم بقضائے الٰہی وفات پا گیا ہے احباب سے نعم البدل عطا ہونے اور افراد خاندان کی پریشانی اور غم دور ہونے کے لئے درخواست دعا ہے۔

• پشاور سے مکرم نیاز قطب احمد صاحب بٹ لکھتے ہیں کہ مندرجہ ذیل احباب ایک عرصہ سے بیمار چلے آ رہے ہیں۔

• مکرم میاں عبدالرشید صاحب۔
• مکرم مرزا عبدالمجید صاحب
• مکرم مرزا فضل معبود صاحب
• مکرم حکیم محمد اجمل صاحب پاڑہ چنار۔
• مکرم میاں غلام احمد صاحب چوہڑ کانہ سے فیصل آباد منتقل ہو گئے ہیں۔ نئی جگہ کے بابرکت ہونے کے لئے درخواست دعا کرتے ہیں۔

• مکرم خواجہ محمد عبداللہ صاحب سیٹلائٹ ٹاؤن راولپنڈی کے دو نواسے مانچسٹر میں پاؤں اور بازو پر چوٹیں لگنے کی وجہ سے تکلیف میں ہیں۔

• مکرم ملک انوار الحق خان صاحب آف صدر بازار لاہور ایک سو ایک روپیہ مساجد فنڈ کے لئے ادا کرتے ہوئے اپنے نومولود نواسے کے لئے قارئین الفضل سے دعا کی درخواست کرتے ہیں مکرم چوہدری حفیظ اللہ صاحب آف راجگڑھ لاہور ملک صاحب کے داماد ہیں اور مکرم چوہدری اللہ بخش صاحب مالک اللہ بخش سٹیم پریس قادیان کے بیٹے ہیں جنہیں اللہ تعالیٰ نے ۶ ستمبر ۱۹۸۲ء کو پہلا لڑکا عطا فرمایا۔ اور انہوں نے اس خوشی کے موقعہ پر خانۂ خدا کا حق یاد رکھا ہے۔ جزاھم اللہ تعالیٰ فی الدارین خیراً۔

(وکیل المال اوّل۔ تحریک جدید)

ضروری اعلان برائے کارکنات جلسہ سالانہ

جو خواتین اور بچیاں امسال جلسہ سالانہ کے موقع پر جلسہ گاہ اور قیام گاہ میں ڈیوٹی دینا چاہتی ہیں وہ دفتر لجنہ مرکزیہ سے کوائف فارم حاصل کر کے پُر کر کے بھجوا دیں۔ بیرون ربوہ کی کارکنات اگر فارم حاصل نہ کر سکیں تو اپنا نام، ولدیت، تعلیم، عمر اور مکمل ایڈریس اور جہاں ڈیوٹی دینی ہو لکھ کر بھجوا دیں۔ صرف اتنا لکھیں کہ قیام گاہ میں کام کرنا چاہتی ہیں یا جلسہ گاہ میں۔ پھر مرکز جس شعبہ میں مناسب سمجھے گا آپ کو ڈیوٹی دے گا۔

(صدر لجنہ اماء اللہ مرکزیہ)

جملہ زعماء انصار اللہ سے التماس

امتحان سہ ماہی سوم کے پرچہ جات جملہ مجالس انصار اللہ کو ڈاک کے ذریعہ بھجوا دیئے گئے ہیں۔ زعماء کرام کی خدمت میں التماس ہے کہ اپنی مجلس کے جملہ ممبران کو اس امتحان میں شریک فرماویں۔ اگر پرچہ جات کی تعداد اور ضرورت سے کم ہوں تو سوال نمبر کا حوالہ دے کر سادہ کاغذ پر پرچہ حل کیا جا سکتا ہے اور ناخواندہ احباب سے زبانی امتحان لے کر ان کی فہرست مع حاصل کردہ نمبروں کے مرکز کو ارسال فرمائی جاوے۔ جزاکم اللہ تعالیٰ۔

(قیادت تعلیم مجلس انصار اللہ مرکزیہ۔ ربوہ)

الفضل کے پرانے اخبار سنبھال کر رکھیں یہ آپکے بچوں کے لیے ایک بہترین سرمایہ ہے
(مینیجر)

ٹینڈر نوٹس

Digitized by Khilafat Library Rabwah

پرسنیج ایٹم ریٹ ٹنڈر مندرجہ ذیل کاموں کے لئے محکمہ شاہرات کے ان منظور شدہ ٹھیکیداروں جنہوں نے برائے سال ۸۳-۱۹۸۲ء اپنے نام انلسٹمنٹ تجدید کروائے ہیں مطلوب ہیں مورخہ ۱۰/۸۲ ۱۲ بوقت ۱۲-۰۰ بجے دوپہر وقت مقررہ پر ٹھیکیداروں یا ان کے ایجنٹوں کی موجودگی میں کھولے جائیں گے۔

دیگر شرائط مندرجہ ذیل ہیں

۱:- ٹنڈر بذریعہ ڈاک یا ٹیلیفون قابل قبول نہ ہو گا۔
۲:- ٹنڈر بغیر زر ضمانت ناقابل قبول ہو گا۔ زر ضمانت چالان خزانہ یا کسی ڈیپازٹ کال کے ہمراہ قابل قبول ہو گا۔
۳:- ٹنڈر ان ٹھیکیداروں کو دیئے جائیں گے جو تمام کاغذات اندراج ٹھیکیداری برائے سال ۸۳-۱۹۸۲ء پیش کریں گے۔ بصورت دیگر ٹنڈر جاری نہیں کیا جائے گا۔
۴:- کام کی شرائط و تفصیلات یعنی شرح نقشہ جات ڈرائینگ وغیرہ کسی بھی دن دفتری اوقات میں دیکھے جا سکتے ہیں۔
۵:- زیر دستخطی کو یہ حق حاصل ہو گا کہ وہ بغیر وجہ بتلائے کوئی ایک یا تمام ٹنڈر منسوخ کر دے
۶:- مشروط ٹنڈر قابل قبول نہ ہو گا۔
۷:- دستاویزات ٹنڈر دفتری اوقات میں بعوض مجوزہ فیس (ناقابل واپسی) ۱۰/۸۲ تک حاصل کئے جا سکتے ہیں۔ ٹنڈر وصول کرنے کی تاریخ کو کوئی ٹنڈر جاری نہیں کیا جائے گا۔
۸:- کمپنی یا فرم کی صورت میں مختار نامہ ٹنڈر ہمراہ لگانا ضروری ہے۔

نمبر شمار	تفصیل کام	تخمینہ کام	زر ضمانت	میعاد کام
۱:-	تعمیر روڈ امین پور تا دادو والا (آغاز از امین پور) لمبائی ۵ میل	۲۳،۰۰،۰۰۰	۴۶،۰۰۰	۱۰ ماہ

ظفر حنیف
ایگزیکٹو انجینئر ہائی وے ڈویژن جھنگ
IPL 7098

احمدیہ سٹوڈنٹس ایسوسی ایشن کا تیسرا سالانہ کنونشن

احمدیہ سٹوڈنٹس ایسوسی پاکستان کا تیسرا ایک روزہ کنونشن مورخہ ۱۸ اخاء ۱۳۶۱ ہش (۱۸ اکتوبر ۱۹۸۲ء) بروز سوموار (خدام الاحمدیہ کے سالانہ اجتماع سے اگلے روز) مرکز سلسلہ ربوہ میں منعقد ہوگا۔ انشاء اللہ تعالیٰ۔

اس کنونشن میں حضرت خلیفۃ المسیح الرابع ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز اور اہل علم احباب طلباء سے خطاب فرمائیں گے۔

کالجوں اور یونیورسٹیوں کے تمام احمدی طلباء سے شرکت کی درخواست ہے آپ کوشش کریں کہ زیادہ سے زیادہ احمدی طلباء اس کنونشن شریک ہوں اس سلسلہ میں مندرجہ ذیل امور کو پیش نظر رکھیں۔

۱:۔ ہر تعلیمی ادارہ (کالج/یونیورسٹی) سے کم از کم ایک نمائندہ کی شرکت لازمی ہے۔

۲:۔ عہدیداران/نمائندگان اپنے تعلیمی ادارہ کے تمام احمدی طلباء کے مکمل کوائف (نام ولدیت، گھر کا پتہ، کالج، تعلیمی سال وغیرہ) ہمراہ لائیں۔

۳:۔ ربوہ پہنچنے پر طلباء مقام اجتماع (خدام) میں واقع احمدیہ سٹوڈنٹس ایسوسی ایشن کے مرکزی دفتر میں رابطہ قائم کریں اور کنونشن سے قبل داخلہ ٹکٹ ضرور حاصل کریں۔

۴:۔ سالانہ چندہ کنونشن ایک روپیہ ہر طالب علم سے لے کر جلد از جلد ارسال فرمائیں۔

۵:۔ شوریٰ کا اجلاس اول مورخہ ۱۵ اکتوبر ۱۹۸۲ء بروز جمعہ منعقد ہوگا۔ انشاء اللہ۔

نمائندگان/عہدیداران شوریٰ میں پیش کرنے کے لئے اپنی تجاویز مورخہ ۳۰ تبوک ۱۳۶۱ ہش (۳۰ ستمبر ۱۹۸۲ء) تک مندرجہ ذیل پتہ پر بھجوا دیں۔

چوہدری کریم الدین احمد صاحب
معرفت دفتر ریلوے آف ریلیجنز ربوہ

خدا تعالیٰ آپ کے ساتھ ہو۔ (آمین)

والسلام
سیکرٹری مرکزی آرگنائزنگ کمیٹی
(احمدیہ سٹوڈنٹس ایسوسی ایشن پاکستان)

ضروری تصحیح
بابت چندہ مہمانخانہ مستورات

۱۴ ستمبر ۸۲ء کے الفضل میں چھپنے والی فہرست وصولی چندہ مہمان خانہ مستورات میں مکرمہ نسیم اختر صاحبہ بنت شریف احمد صاحب کے نام کی جگہ غلطی سے از طرف لجنہ اماء اللہ جھنگ لکھ دیا گیا ہے یہ رقم مبلغ ۳۰/- روپے مکرمہ نسیم اختر صاحبہ جھنگ کی طرف سے ہے

(آفس سیکرٹری دفتر لجنہ مرکزیہ)

ایجنڈا شوریٰ لجنہ

تمام ضلعی لجنات کو ایجنڈا برائے شوریٰ سالانہ مرکزی اجتماع لجنہ مرکزیہ بھجوا دیا گیا ہے سالانہ اجتماع پر جب آئیں تو اسے اپنے ساتھ لائیں اور مذکورہ تجاویز پر غور بھی کر کے آئیں

(آفس سیکرٹری لجنہ مرکزیہ)

تبدیلی سائیکل

مورخہ یکم اکتوبر ۸۲ء کو کوئی صاحب نماز جمعہ کے بعد مسجد اقصیٰ ربوہ سے اپنی سائیکل کی بجائے میری سائیکل لے گئے ہیں۔ براہ کرم وہ صاحب درج ذیل پتہ پر آکر سائیکل تبدیل کر لیں۔

(حکیم محمد صدیق دواخانہ طب جدید
بالمقابل پریس الفضل دارالرحمت غربی ربوہ)

تبدیلی پروگرام

ناصرات الاحمدیہ مرکزیہ کے سالانہ اجتماع میں معیار اول اور معیار دوم کا مقابلہ حفظ قرآن مائیک پر نہیں ہوگا

بلکہ دونوں معیاروں کا مقابلہ تلاوت قرآن مائیک پر ہوگا۔ اب پروگرام یوں ہے۔

۳،۴۵ تا ۴،۴۵ مقابلہ تلاوت قرآن معیار دوم مائیک پر دوسرے پارے کا نصف آخر

۳،۴۵ تا ۴،۴۵ مقابلہ حفظ قرآن معیار اول بغیر مائیک سورۃ تکویر

۴،۴۵ تا ۵،۴۵ مقابلہ تلاوت قرآن مائیک پر سیپارہ ۱۵ کسی جگہ سے بھی

۴،۴۵ تا ۵،۴۵ مقابلہ حفظ قرآن معیار دوم بغیر مائیک سورۃ انشراح و سورۃ التین۔

(سیکرٹری ناصرات الاحمدیہ مرکزیہ)

پتہ درکار ہے

مندرجہ ذیل احباب کے موجودہ پتہ کا اگر کسی دوست کو علم ہو یا وہ خود یہ اعلان پڑھیں تو اپنے موجودہ ایڈریس سے نظارت ہذا کو مطلع فرمائیں

- چوہدری محمد یار صاحب ولد چوہدری علی محمد صاحب وصیت نمبر ۱۷۷۰۱ محلہ دارالبرکات ربوہ۔
- آغا نسیم احمد صاحب وصیت نمبر ۱۶۴۹۲ c/o شیخ عبدالرحمٰن صاحب راشن شاپ ۳۱۱ حسن علی فورمین لیاری کوارٹر کراچی۔
- محمد ابراہیم صاحب وصیت نمبر ۱۷۹۰۷ چک ۹۶ گ ب ضلع فیصل آباد۔ (سیکرٹری مجلس کارپرداز۔ ربوہ)

Digitized by Khilafat Library Rabwah

ٹینڈر نوٹس

محکمہ بلڈنگ کے منظور شدہ ٹھیکیداران سے جنہوں نے سال رواں کی فیس یا عذاری فیس جمع کر رکھی ہے سربمہر آئٹم پرسینٹج ریٹ کیونٹ شیڈول آف ریٹ ۱۹۷۹ء ترمیم شدہ سٹینڈنگ رٹس کیٹی ٹینڈر کھلنے کی تاریخ تک برائے کام بلڈنگ۔ بجلی واٹر سپلائی سینٹری انسٹالیشن مندرجہ ذیل کاموں کے لیے ٹینڈر مطلوب ہیں جو کہ مندرجہ ذیل تاریخوں کو کھولے جائیں گے۔ ٹینڈر بوقت ۲ بجے ٹھیکیداران یا ان کی ایجنٹ کی موجودگی میں کھولے جائیں گے۔ مشروط، خسروط بذریعہ تار/ٹیلیفون یا بغیر زر ضمانت ٹینڈر وصول نہیں کئے جائیں گے۔ زر ضمانت صرف ڈیپازٹ کال کے ذریعے آنی چاہیئے۔ غیر رجسٹرڈ فرم یا کمپنی کی صورت میں مختار نامہ جو کہ عدالتی کاغذ پر مصدقہ ہو ٹینڈر کے ساتھ پیش کرنا ہوگا۔ زر دستخطی اس کا پورا حق رکھتا ہے کہ کسی ایک تمام ٹینڈروں کو بلا وجہ بتائے منسوخ کر دے ٹنڈر فارم مندرجہ ذیل تاریخوں کو ٹھیک ۱۰ بجے تک جاری کئے جائینگے۔ باقی تفصیلات و شرائط زیر دستخطی کے دفتر سے دفتری اوقات میں معلوم کی جا سکتی ہیں۔

نمبر شمار	کام کا نام	تخمینہ	زر ضمانت	معیاد	ٹینڈر کھلنے کی تاریخ
۱-	تعمیر بنیادی مرکز صحت بمعہ سروسز چک نمبر ۲۰۵ ج ب تحصیل چنیوٹ ضلع جھنگ	۴۹۰۰۰۰/-	۹۸۰۰/-	۱۰ ماہ	۹-۱۰-۸۲
۲-	پرائمری سکول کا مڈل سکول تک درجہ بڑھانا چک نمبر ۱۴۷ تحصیل چنیوٹ ضلع جھنگ	۱۷۲۰۰۰/-	۳۵۰۰/-	۶ ماہ	۹-۱۰-۸۲
۳-	پنجاب میں ایک لاکھ ٹن مقدار کسیٹی کے گوداموں کی تعمیر بمعہ بیرونی ڈویلپمنٹ				
	(i) چنیوٹ تحصیل چنیوٹ = ۴۰۰۰ ٹن	۵۶۰۰۰۰/-	۱۱۲۰۰/-	۵ ماہ	۹-۱۰-۸۲
	(ii) گڑھ مہاراجہ تحصیل شورکوٹ = ۳۰۰۰ ٹن	۴۲۱۰۰۰/-	۸۴۵۰/-	۴ ماہ	۹-۱۰-۸۲
	(iii) احمد پور سیال تحصیل شورکوٹ = ۲۰۰۰ ٹن	۲۸۰۰۰۰/-	۵۶۰۰/-	۴ ماہ	۹-۱۰-۸۲
	(vi) شاہ جیونہ تحصیل جھنگ = ۲۰۰۰ ٹن	۲۸۰۰۰۰/-	۵۶۰۰/-	۴ ماہ	۹-۱۰-۸۲
۴-	احمد پور سیال ہسپتال سنٹر میں ۱۰ بستروں کا اضافہ بمعہ سروسز تحصیل شورکوٹ ضلع جھنگ	۱۵۵۰۰۰۰/-	۳۱۰۰۰/-	۱۵ ماہ	۲۴-۱۰-۸۲
۵-	سٹی ڈسپنسری جھنگ کا درجہ بڑھانا ۲۰ بستروں کے ہسپتال کا اضافہ بمعہ سروسز	۳۱۰۰۰۰۰/-	۶۲۰۰۰/-	۱۸ ماہ	۲۴-۱۰-۸۲

آئی۔پی۔ایل
۷۰۵۷

ایگزیکٹو انجینئر
پراونشل بلڈنگ ڈویژن جھنگ
اقبال اختر

ایک تاریخی دستاویز — ایک یادگار اشاعت

حضرت خلیفۃ المسیح الثالث رحمہ اللہ کی یاد میں

"الفضل" کا خاص نمبر

ادارہ الفضل بہت جلد سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثالث رحمہ اللہ تعالیٰ کی یاد میں ایک خصوصی اور یادگار رہنے والا نمبر شائع کر رہا ہے۔ یہ ضخیم شمارہ ۱۲۴ صفحات پر مشتمل ہوگا اور اس میں حضور رحمہ اللہ کی قریباً ۳۰۰ رنگین اور بلیک اینڈ وائٹ تصاویر شامل اشاعت ہونگی۔ اپنے مضامین کے اعتبار سے بھی یہ شمارہ ہمیشہ کے لیے محفوظ رکھی جانے والی ایک قیمتی دستاویز ہوگی۔ اس خاص نمبر کی قیمت دس روپے ہوگی۔

قارئین کرام، ایجنٹ حضرات اپنی کاپیاں اور مشتہرین حضرات اپنی جگہ جلد از جلد محفوظ کروائیں۔ دیر سے آنے والے آرڈرز کی تعمیل نہ کرنے پر ہم معذرت خواہ ہونگے۔

(مینیجر۔ الفضل۔ ربوہ)

چندہ مہمان خانہ مستورات

(از حضرت سیدہ ام متین صاحبہ صدر لجنہ اماء اللہ مرکزیہ)

ماہ اگست میں مہمان خانہ مستورات کی عمارت کے چندہ کی وصولی ۵۰ - ۳۵۰۴ ہوئی ہے ابھی بہت سے کام ہونے باقی رہتے ہیں اس لئے صرف ان بہنوں سے اس میں شمولیت کی درخواست کرتی ہوں جنہوں نے ابھی تک اس تحریک میں حصہ نہیں لیا اور ان بہنوں سے جنہوں نے حصہ تو لیا ہے مگر جتنا لینا چاہیئے تھا نہیں لیا وہ اپنے چندہ کو مزید دے کر تین سو کر دیں تو بغرض دعا ان کے نام کندہ کروائے جائیں گے۔

Digitized by Khilafat Library Rabwah

الفضل کی اشاعت میں حصہ لیجئے۔ مینیجر

الشفیق ٹیکنیکل ٹریننگ سنٹر ربوہ

گورنمنٹ ریکگنائزڈ

ٹریڈ کورسز ● الیکٹریشن ● ریفریجریشن اینڈ ایئر کنڈیشننگ

مدت کورسز — دو سال (ووکیشنل ڈپلومہ) اور چھ ماہ (کریش پروگرام)

تعلیمی قابلیت — میٹرک / مڈل

امتحان — پنجاب بورڈ آف ٹیکنیکل ایجوکیشن خود ہی امتحان لیتا ہے اور وہی سرٹیفکیٹ جاری کرتا ہے

پریکٹیکل — پریکٹیکل کے لئے ادارہ میں بہترین اور جدید ساز و سامان مہیا کیا گیا ہے۔ حتیٰ کہ الیکٹریشن کے لئے ڈیزل انجن سے چلنے والا 7.5 KVA کا آلٹرنیٹر موجود ہے جو اسی قسم کے کسی دوسرے فنی ادارہ میں موجود نہیں ہے۔ یہی وجہ ہے کہ طلباء ٹریننگ کے دوران ہی کام کرنے کے قابل بن جاتے ہیں اور امتحان سے فارغ ہوتے ہی اکثر کو کام مل جاتا ہے۔ نامساعد حالات کے باوجود ہر مکتبۂ فکر کے طلباء دور دور کے علاقوں سے یہاں آکر داخلہ لیتے ہیں۔

آپ — داخلہ لیں یا نہ لیں مگر ایک دفعہ تشریف لا کر ادارہ ضرور دیکھیں!

ہوسٹل — ادارہ میں فی الحال ہوسٹل کی سہولت میسر نہیں ہے:

داخلہ شروع ہے

تفصیلات کیلئے پراسپکٹس مفت حاصل کریں!

الشفیق ٹیکنیکل ٹریننگ سنٹر — دارالرحمت شرقی ب — ربوہ — فون 592

بقیہ:- اخبار احمدیہ

ہیں۔ احباب کرام سے والد صاحب موصوف کی صحت یابی کے لیے دعا کی درخواست ہے۔

(شیخ عبدالماجد خوشنویس الفضل)

• خاکسار کی والدہ محترمہ عرصہ نو ماہ سے بعارضہ فالج بیمار ہیں اور سر میں جلن کی تکلیف ہے جس میں کوئی تسلی بخش افاقہ نہیں۔ اسی طرح خاکسار کے والد محترم چوہدری غلام احمد صاحب ریٹائرڈ تحصیلدار کی بینائی کھو چکی ہے اور چند دنوں تک ان کا اپریشن ہونے والا ہے ان کے اپریشن کی کامیابی کے لیے دعا کی درخواست ہے اور احباب جماعت دردمندانہ دعا فرمائیں کہ اللہ تعالیٰ میرے والدین کو صحت کاملہ و عاجلہ اور لمبی عمر عطا فرمائے اور ہماری جملہ پریشانیوں کو دور فرمائے۔ آمین

(محمود احمد شاد متعلم جامعہ احمدیہ ربوہ)

• برادرم مکرم حنیف احمد صاحب محمود مربی سلسلہ احمدیہ پیر محل ضلع ٹوبہ ٹیک سنگھ گذشتہ تین ہفتے سے بندش پیشاب کے عارضہ میں مبتلا ہیں۔ اب پہلے کی نسبت گو افاقہ ہے لیکن کبھی کبھی تکلیف ہو جاتی ہے اور بڑی شدت اختیار کر جاتی ہے احباب برادرم موصوف کے لیے دعا فرمائیں کہ اللہ تعالیٰ انہیں صحت کاملہ و عاجلہ عطا فرمائے اور کام کرنے والی لمبی زندگی سے نوازے اور مقبول خدمت دین کی توفیق بخشے۔ آمین۔

(محمد اسمٰعیل ساقی - دارالصدر جنوبی ربوہ)

• اللہ تعالیٰ نے اپنے فضل و کرم سے میرے بہنوئی برادرم مکرم محمد اسلم صاحب جاوید نیشنل قائد خدام الاحمدیہ انگلستان اور میری چھوٹی ہمشیرہ عزیزہ امۃ المجیب جاوید کو ۲۳ ستمبر ۱۹۸۲ء کو بیٹی عطا فرمائی ہے۔ حضور ایدہ اللہ تعالیٰ نے ازراہ شفقت نومولودہ کا نام "صباح السلام" تجویز فرمایا ہے عزیزہ صباح السلام مکرم محترم میاں محمد عالم صاحب مرحوم کی پوتی اور حضرت مولانا ابوالعطاء صاحب جالندھری مرحوم کی نواسی ہے احباب جماعت سے درخواست دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ عزیزہ نومولودہ کو والدین کے لیے قرۃ العین بنائے اور اللہ تعالیٰ کی رضا اور خوشنودی سے معمور لمبی پُرمسرت زندگی سے نوازے آمین۔

(عطاء المجیب راشد مبلغ انچارج جاپان حال نزیل لندن)

• میرا لڑکا عبدالرفیق آصف بیمار چلا آرہا ہے آج لاہور میو ہسپتال بغرض علاج معالجہ لے جایا جا رہا ہے جملہ احباب سے درخواست ہے کہ اللہ تعالیٰ محض اپنے فضل سے علاج کی سہولت عطا فرمائے اور عزیز جلد صحت یاب ہو کر واپس آئے آمین۔

(احمد دین نصرت آرٹ پریس گولبازار ربوہ)

• میری والدہ رابعہ بی بی صاحبہ بیوہ حاجی محمد رمضان صاحب مرحوم تین دن سے بیہوش ہیں۔ کوئی چیز ان کا جسم قبول نہیں کرتا۔ حالت تشویشناک ہے احباب کرام سے والدہ محترمہ کی صحت یابی کے لیے دعا کی درخواست ہے۔ محمد اسلم ایاز کوارٹر نمبر ۵ صدر انجمن احمدیہ ربوہ)

• مکرم صوبیدار کرم دین صاحب (ریٹائرڈ) آف محلہ دارالنصر غربی ربوہ ۲۲ ستمبر کو لندن میں وفات پا گئے تھے ان کا جنازہ ربوہ لایا گیا جہاں مسجد اقبال دارالنصر غربی ربوہ کے باہر میدان میں مکرم مولوی محمد حسین صاحب مربی سلسلہ احمدیہ نے یکم اکتوبر کو بعد نماز مغرب نماز جنازہ پڑھائی بعدہٗ قبرستان عام نمبر ۱ میں تدفین عمل میں آئی قبر تیار ہونے پر مکرم صوفی خدا بخش صاحب زیروی نے دعا کرائی۔ احباب دعا فرمائیں کہ اللہ تعالیٰ مرحوم کو اپنی رضا کی جنتوں میں بلند مقام عطا فرمائے اور پسماندگان کو صبر جمیل کی توفیق بخشے۔ آمین

(سید محمود احمد شاہ — ربوہ)

بقیہ:- میری والدہ

صفحہ ۴ سے آگے

گم گو ہونے کے باوجود خوش مزاج تھیں۔ اور ان کے پاس بیٹھ کر کوئی شخص اداس نہ ہوتا۔ نظر اور حافظہ اللہ تعالیٰ کے فضل سے آخر تک قائم رہا۔ ایک یا دو سال کی بات ہے کہ بی بی سی ریڈیو کے رات کے پروگرام میں ایک سو سالہ پرانی اردو نظم کا ذکر آیا۔ پہلا شعر سن کر باقی کی نظم خود پڑھ کر سنا دی تو سب حیران رہ گئے۔

فارغ وقت میں یا تو ذکر الٰہی کرتیں یا درود شریف پڑھتیں یا پھر اخبار یا رسالہ پڑھ ڈالتیں۔ انتہائی صابر اور متوکل شخصیت تھیں۔ ان کی غصہ کی حالت ہم نے نہیں دیکھی۔ طبیعت میں ملائمت حد درجہ تھی۔ مشکل حالات میں نہایت باہمت اور دلیر تھیں۔ اور اللہ تعالیٰ پر کامل بھروسہ رکھتیں آخری روز فرمانے لگیں کہ "میں نے اپنا گھر بدل لیا ہے" اللہ تعالیٰ سے دعا ہے کہ ان کا نیا گھر وہ اپنی رحمتوں اور نعمتوں سے بھر دے اور ان کے پسماندگان پر بھی اللہ تعالیٰ اپنی رحمت اور فضلوں کے دروازے کھولے رکھے اور ان کو یہ غم اور جدائی برداشت کرنے کی توفیق دے۔ آمین یارب العالمین